INTERNATIONAL BACCALAUREATE
BACCALAURÉAT INTERNATIONAL
BACHILLERATO INTERNACIONAL

URDU / OURDOU / URDU A1

Standard Level / Niveau Moyen (Option Moyenne) / Nivel Medio

Thursday 13 May 1999 (afternoon)/Jeudi 13 mai 1999 (après-midi)/Jueves 13 de mayo de 1999 (tarde)

Paper / Épreuve / Prueba 1 — 3h

INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

Do NOT open this examination paper until instructed to do so.

This paper consists of two sections, Section A and Section B.

Answer BOTH Section A AND Section B.

Section A: Write a commentary on ONE passage. Include in your commentary answers to ALL the questions set.

Section B: Answer ONE essay question. Refer mainly to works studied in Part 3 (Groups of Works); references to other works are permissible but must not form the main body of your answer.

INSTRUCTIONS DESTINÉES AUX CANDIDATS

NE PAS OUVRIR cette épreuve avant d'y être autorisé.

Cette épreuve comporte deux sections, la Section A et la Section B.

Répondre ET à la Section A ET à la Section B.

Section A: Écrire un commentaire sur UN passage. Votre commentaire doit traiter TOUTES les questions posées.

Section B: Traiter UN sujet de composition. Se référer principalement aux œuvres étudiées dans la troisième partie (Groupes d'œuvres); les références à d'autres œuvres sont permises mais ne doivent pas constituer l'essentiel de la réponse.

INSTRUCCIONES PARA LOS CANDIDATOS

NO ABRA esta prueba hasta que se lo autoricen.

En esta prueba hay dos secciones: la Sección A y la Sección B.

Conteste las dos secciones, A y B.

Sección A: Escriba un comentario sobre UNO de los fragmentos. Debe incluir en su comentario respuestas a TODAS las preguntas de orientación.

Sección B: Elija UN tema de redacción. Su respuesta debe centrarse principalmente en las obras estudiadas para la Parte 3 (Grupos de obras); se permiten referencias a otras obras siempre que no formen la parte principal de la respuesta.

حصہ ۱

مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک پر دئے ہوئے سوالات کی رہنمائی میں تبصرہ لکھیں۔

صاحبو ہندو قوم ایک عظیم قوم ہے۔ اس میں اپنا لینے کی اتنی قوت موجود ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں بڑی بڑی قومیں آئیں۔ بڑے بڑے مذہب آئے لیکن ہندو نے سب کو اپنا لیا، جذب کر لیا۔ (1) 1

مثلاً بدھ مت آیا۔ بدھ مت ایک عظیم مذہب تھا۔ ایک ایسا مذہب جس نے سارے ایشیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ تمام ایشیائی ممالک پر چھا گیا تھا۔

بدھ مت نے آکر اندر کے انسان کو جگایا۔ بڑے چھوٹے کے امتیازات مٹا دیئے۔ سارے انسانوں کو ایک مرتبہ بخش دیا۔ انسانیت کا مرتبہ۔
اس کے برعکس ہندو مت باہر کے انسان کو مانتا تھا۔ بڑے چھوٹے کا قائل تھا۔ امتیازات کے بل بوتے پر قائم تھا۔ اونچ نیچ اس کی گھٹی میں پڑی تھی۔

بدھ مت سارے ہند پر چھا گیا۔ لیکن پتہ نہیں ہندو نے کیا جادو پھونکا۔ کون سا جنتر منتر پڑھا کہ اتنے عظیم اور منفرد مذہب کو خود میں جذب کر لیا۔ ایسا اپنایا کہ اس کی انفرادیت ختم کر کے رکھ دی۔ آج اس کا نشان تک نہیں ملتا۔
پھر جین مت آیا۔ وہ بھی ہندوازم میں جذب ہو کر رہ گیا۔
پھر سکھ مت ابھرا۔ سکھ کے اوصاف ہندو سے یکسر مختلف ہیں۔ سادہ مزاج، جوشیلا، جذباتی، صحت مند، مخلص، ہندو نے اسے بھی اپنا لیا اور آج سکھ مت کی حیثیت ایسی ہے کہ جیسے وہ ہندوازم کی ایک شاخ ہو۔ وہ تو شکر ہے کہ سکھ اپنی پانچ خصوصیات کچھ، کڑا، کرپان، کیس اور کنگھا سے زبردستی چمٹا ہوا ہے۔

اگر وہ کیس اور پگڑی کی خصوصی انفرادیت کو تیاگ دیتا تو آج ہم ہند میں سکھ کو ڈھونڈتے پھرتے۔

ہندو کی اس اپنائیت کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ وہ دوسرے دھرم کو یوں اپنا لیتا ہے کہ اس کی انفرادیت ختم ہو کر رہ جاتی ہے لیکن خود ہندو پر آنچ نہیں آتی۔ وہ دوسروں کو جذب کر لیتا ہے خود جذب نہیں ہوتا۔ وہ اس لئے اپناتا ہے کہ خود کو تقویت دے۔ دوسرے کو معدوم کر کے رکھ دے۔

یہ اقتباس ممتاز مفتی کی تصنیف 'ہند یاترا' سے لیا گیا جسے فیروز سنز نے ۱۹۹۳ء میں شائع کیا۔

ا (ا) سوالات

مُصنّف کا پیغام کیا ہے ؟
مُصنّف بیان کے کس طریقِ کار (ٹیکنیک) کو استعمال میں لاتا ہے ؟
مُصنّف کے طرزِ تحریر کی کیا خصوصیات ہیں ؟
اس اقتباس کے مطالعہ سے آپکے ذہن میں کس قسم کے خیالات ابھرتے ہیں ؟

حصہ ا

خاتونِ مشرق

۱ (ب)

غنچۂ دل مرد کا روزِ ازل جب کھل چکا   جس قدر تقدیر میں لکھا ہوا تھا مل چکا
دفعتاً گونجی صدا پھر عالمِ انوار میں   عورتیں دنیا کی حاضر ہوں مرے دربار میں
عورتوں کا کارواں پُر کارواں آنے لگا   پھر فضا میں پرچمِ انعام لہرانے لگا
ناز سے حوریں ترانے حمد کے گانے لگیں   عورتیں بھر بھر کے اپنی جھولیاں جانے لگیں
جب رہا کچھ بھی نہ باقی کیسۂ انعام میں   کانپتی حاضر ہوئیں پھر ایشیا کی عورتیں
دل میں خوفِ شومئ قسمت سے گھبرائی ہوئی   رعب سے نیچی نگاہیں آنکھ شرمائی ہوئی
حلم کے سانچے میں روحِ ناز کو ڈھالے ہوئے   گردنوں میں خم، سروں پر چادریں ڈالے ہوئے
آخر اس اندازِ پر رحمت کو پیار آ ہی گیا   میکدے پر جھوم کر ابرِ بہار آ ہی گیا
مسکرا کر خالقِ ارض و سما نے دی صدا   اے غزالِ مشرقی! تخت کے نزدیک آ
نعمتیں سب بٹ چکیں، لیکن نہ ہو نا مضمحل   سب کو بخشے ہیں دماغ، اور لے تجھے دیتے ہیں دل
آ کہ تجھ کو صاحبِ مہر و وفا کرتے ہیں ہم   لے خود اپنی جنبشِ مژگاں عطا کرتے ہیں ہم
عورتیں اقوامِ عالم کی بھٹک جائیں گی جب   تو رہے گی بن کے اس طوفاں میں اک موجِ طرب
حُسن ہو جائے جب اوروں کا وقفِ خاص و عام   دیدنی ہوگا ترے خلوت کدے کا اہتمام
عالمِ نسواں پہ کالی رات جب چھا جائے گی   یہ ترے ماتھے کی بیندی صبح کو شرمائے گی
صرف اک تیرا تبسم اے جمالِ تابناک   سینۂ اطفال میں پیدا کرے گا روحِ پاک
جب کرے گی صنفِ نازک اپنی عریانی پہ ناز   صرف اک تو اس تلاطم میں رہے گی پاکباز
آبرو ہوگا گھرانے بھر کی تیرا رکھ رکھاؤ   دے گا تیرا باپ شانِ فخر سے مونچھوں پہ تاؤ
علم سے ہرچند تجھ کو کم کیا ہے بہرہ مند   لیکن اس سے ہو نہ اے معصوم عورت دردمند
علم سے باقی نہیں رہتے محبت کے صفات   اور "محبت" ہے فقط لے دیکھ تیری کائنات

یہ اقتباس جوشؔ ملیح آبادی کی نظم 'خاتونِ مشرق' سے لیا گیا۔

ادب) سوالات

نظم کس بارے میں ہے ؟

نظم کی ساخت اور طرزِ تحریر کے بارے میں بتائیں۔

شاعر اس نظم کے ذریعے کن خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہے ؟

اس نظم کے پڑھنے سے آپکے ذہن میں کس قِسم کے خیالات ابھرتے ہیں ؟

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیں ۔ آپ کا جواب آپکی پارٹ ۳ کی مطالعہ کی ہوئی کم از کم دو کتابوں پر مبنی ہونا ضروری ہے ۔ دوسری کتابوں کے حوالے دئے جا سکتے ہیں لیکن انہیں آپکے جواب کا سب سے اہم حصّہ نہیں ہونا چاہئے ۔

۲۔ آپ نے جن دو کتابوں کا مطالعہ کیا ہے انمیں پیش کردہ قدرتی ماحول یا ما فوق الفطرت (سپرنیچرل) کا تقابل کریں ۔

۳۔ آپ نے جن کتابوں کا مطالعہ کیا ہے انمیں کس حد تک اور کن طریقوں سے محبت یا نفرت کرداروں کے اعمال پر اثرانداز ہوتی ہے ؟

۴۔ جن کتابوں کا آپنے مطالعہ کیا ہے انمیں فنی ترقی یا جدید تہذیب کے بارے میں مصنفین کے رویہ (رویوں) کا موازنہ کریں ۔ ان رویوں کا اظہار کن طریقوں سے کیا گیا ہے ؟

۵۔ "ادب (لٹریچر) میں کردار (کیریکٹر) زوردار یا کمزور، قابلِ تعریف یا نہایت قابلِ نفرت ہو سکتے ہیں لیکن انکے لئے ضروری ہے کہ وہ ہمیشہ قابلِ یقین ہوں ۔" ایک کردار کو قابلِ یقین بنانے کے لئے کیا درکار ہے ؟ آپنے جن کتابوں کا مطالعہ کیا ہے انکے حوالے سے مثالیں دے کر بتائیں ۔

۶۔ کیا قاری (ریڈر) کو مطمئن کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایک ادبی تصنیف کا 'انجام بخیر' ہو ؟ آپنے جن دو یا زاید کتابوں کا مطالعہ کیا ہو انکے حوالے سے اس موضوع کو زیرِ بحث لائیں ۔